

سوال

لہذا عمر (عمر)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لرکسی نے اپنی ماں کی طرف سے حج کیا۔ میقات پر تلبیہ حج کہا، لیکن اپنی ماں کی طرف سے تلبیہ نہ کہا تو ایسے آدمی کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

رف سے حج کرنے کی تھی لیکن تلبیہ میں ذکر کرنا بھول گیا تو حج اس کی ماں کی طرف سے ہوگا۔ اس لیے کہ نیت (تلبیہ سے) زیادہ قوی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے" اس لیے اگر نیت دوسرے کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن احرام کے وقت ذکر کرنا بھولا

هذا ما خذني والله أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ: 331

محدث فتویٰ